کر ' عالمی اسلامی انقلاب کی قیادت کی ہے ۔ ہمارے ہاں عمارات جتنی بلند بنتی جارہی ہیں ' انسان اتنے پست ہوتے جارہے ہیں ۔ (عصریات 'ص ۲۰۳)۔

امید ہے یہ مختصر مگر موثر مضامین قارئین میں ایک مثبت سوچ اور تعمیری جذبہ پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوں گے (د - ع)۔

منزل مراد از ' آباد شاہ پوری ۔ ناشر: بک پروموٹرز ' مرکز ایف سیون ' اسلام آباد ۔ صفحات : ۱۹۲ ۔ قیمت : درج نہیں ۔

تحریک پاکستان پر انگریزی اور اردو میں بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں ۔ بالعموم وہ جدوجہد کی جیتی جاگتی داستان کے بجائے مسلم لیگ اور کانگریس کی قراردادوں اور ان پر برطانوی حکومت کے ردعمل کی رودادکی شکل اختیار کر لیتی ہے ۔ منزل مراد تحریک پاکستان کی تاریخ نہیں ہے بلکہ اس میں مصنف نے اہم سنگ ہائے میل کو مرحلہ وار اس طرح بیان کیا ہے کہ مسافر منزل تک پہنچتے پہنچتے اپنی منزل کے شعور ہی سے نہیں ' بلکہ اس کے لیے ایک احساس اور جذبے سے بھی مالا مال ہو جاتا ہے ۔ آباد شاہ پوری قلم و بیان پر اپنی قدرت کو کام میں لاتے ہوئے مئی ۱۸۵۷ میں انگریزوں کے خلاف بغاوت کی ایسی تصویر کشی کرتے ہیں کہ مسافر پہلے قدم ہی سے ان کے ساتھ ہو جاتا ہے اور وہ اسے تقسیم بنگال ' تحریک خلافت ' صوبائی کانگریسی حکومتوں اور جنگ عظیم میں جاپانیوں کی آمد کے امکانات سے گزارتے ہوئے ۱۴ اگست ۴۷ تک لے آتے ہیں ۔ مصنف کے اپنے الفاظ میں: "زیرنظر کتاب میں مسلمانوں کی صدی سوا صدی کی اس جدوجہد کی تاریخ سامنے آگئی ہے جو انھوں نے برصغیر کے اندر اپنے جداگانہ تہذیبی تشخص اور ملک کی سیاسی زندگی میں اپنا مقام برقرار رکھنے کے لیے کی اور جب وہ اپنی ہم وطن ہندو قوم کی اکثریت کے تعصب ' تنگ دلی ' عداوت اور مسلم دشمن ذہنیت کے آگے بے بس ہوتے چلے گئے تو انھوں نے ایک آزاد وطن حاصل کرنے کو اپنی جدوجہد کا مقصود و مطلوب بنالیا ۔ ایسا آزاد وطن جس میں اسلامی نظریہ حیات کے مطابق اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی بسر کر سکیں"۔

ایسی کتنی ہی کتابوں کے بارے میں دل چاہتا ہے کہ ہر پاکستانی نوجوان اسے ضرور پڑھ لے لیکن ہمارا المیہ یہ ہے کہ ایک تو شرح خواندگی بے حد کم ہے (تعلیم پر سرکاری وسائل کا شاید ۲ فی صد سے بھی کم خرچ ہوتا ہے) اور جو خوش قسمت پڑھنا جانتے ہیں ان میں سے بھی خال خال ہی سنجیدہ کتاب ہاتھ میں لینے کا تکلف کرتے ہیں جب کہ جاپان سے آنے والے ایک دوست کے مطابق قطاروں میں کھڑے مرد اور عورتیں بھی وقت ضائع کرنے کے بجائے کتاب پڑھتے نظر آتے ہیں ۔ ہماری صاحب کتاب امت منزل مراد تک کیسے پہنچے ! (مسلم سجاد)۔